یہ آگ متحارب ملکوں سے آگے بڑھ کر پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔

پاکستان اور ہندوستان دونوں ابھی آزاد ہوئے ہیں اور معاشی اعتبار سے سخت پسماندہ ہیں۔ اُن کے لیے اپنے آپ پر اس سے زیادہ کوئی ظلم نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنی قومی دولت کا بیشتر حصّہ تعمیری کاموں پر صرف کرنے کے بجائے ایک دوسرے کی بربادی پر صرف کرنے لگیں

پاکستان اپنے آپ کو خواہ مخواہ جنگ کی آگ میں جھونکنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ وہ آج بھی معقول اور باعزت شرائط پر ہندوستان سے سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ ہندوستان متنازع فیہ مسائل میں منصف مزاجی اور وسعتِ قلبی سے کام لے۔ پاکستان نے آج اگر اپنی فوجیں سرحدوں پر لاکر کھڑی کر دی ہیں تو یہ اُس نے قوت و طاقت کی نمائش یا جارحانہ عزائم کی تکمیل کے لیے نہیں بلکہ سخت مجبوری کے عالم میں کیا ہے۔ کیونکہ ہندوستان قوت کے نشے میں حق و انصاف کی ساری حدُود کو پامال کرنے پر تلا ہُوا ہے۔ اور پاکستان کی سلامتی خطرے میں پڑ گئی ہے۔

گذشتہ دنوں مشرقی پاکستان میں طوفان سے جان و مال کا جتنا نقصان ہُوا ہے اُس کا ابھی تک کوئی صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ یہ باد و باراں کا طوفان نہ تھا بلکہ قیامت کا ایک ہولناک منظر تھا جس میں قریب قریب تیس ہزار افراد لقمۂ اجل بن گئے اور کئی لاکھ افراد بے خانماں ہو کر رہ گئے۔

اس قومی المیہ کا ایک دردانگیز پہلُو یہ ہے کہ اس میں بھی حکومت نے "من و تو" کے امتیازات کو قائم رکھا ہے اور ملک کے سارے طبقوں سے امداد حاصل کرنے اور بحالی کے کام میں سب کا تعاون حاصل کرنے کے بجائے بعض جماعتوں کے معاملے میں بڑی